بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۳

ق آموز واقعات

سرکش گھوڑا

۱۴۲ ۶۴ ع ع

مشخصات

اسم کتاب	: سرکش گھوڑا
تحریر	: مدرسہ علوی ۲
ترجمہ	: سید حسین اختر رضوی اعظمی
آرٹ	: تضی امین
کمپوزنگ	: الغ فاونڈیشن ہندوستان
ناشر	: ادارہ تحریک
تعداد	: ایک ہزار
تاریخ اشاعت	: پہلا ایڈیشن-۲۰۱۶
شابک	: ۶۰۰-۷۴۴۱-۵۷-۲
پرائس	: ہدیہ
پتہ	: خیابان سمیہ، بین شہید مفتح و شہید ، پلاک ۱۴۳ تہران ایران فون نمبر ۰۰۹۸۲۱۸۸۸۳۱۴۱۰

جملہ حقوق ناشر محفوظ ہیں

عنوان قراردادی	:	اسب سرکش .اردو
عنوان و نام پدیدآور	:	سرکش گهورا/ تحریر مدرسه علوی ترجمه سیدحسین اختررضوی‌اعظمی.
مشخصات نشر	:	تهران: آثار سبز، ۱۳۹۴.
مشخصات ظاهری	:	۲۸ ص.
فروست	:	سبق آموز واقیات؛ ۱۳.
شابک	:	978-600-7441-57-2
وضعیت فهرست نویسی	:	فیپا
یادداشت	:	اردو.
موضوع	:	قرآن. برگزیده‌ها -- ترجمه‌ها -- ادبیات کودکان و نوجوانان
موضوع	:	داستان‌های مذهبی -- مجموعه‌ها
شناسه افزوده	:	اختررضوی‌اعظمی، سیدحسین، مترجم
شناسه افزوده	:	موسسه فرهنگی علوی. دبستان علوی شماره دو
رده بندی کنگره	:	۱۳۹۴۹BP ۴۰۴۶/س/
رده بندی دیویی	:	۶۸/۲۹۷
شماره کتابشناسی ملی	:	۴۱۷۸۱۱۰

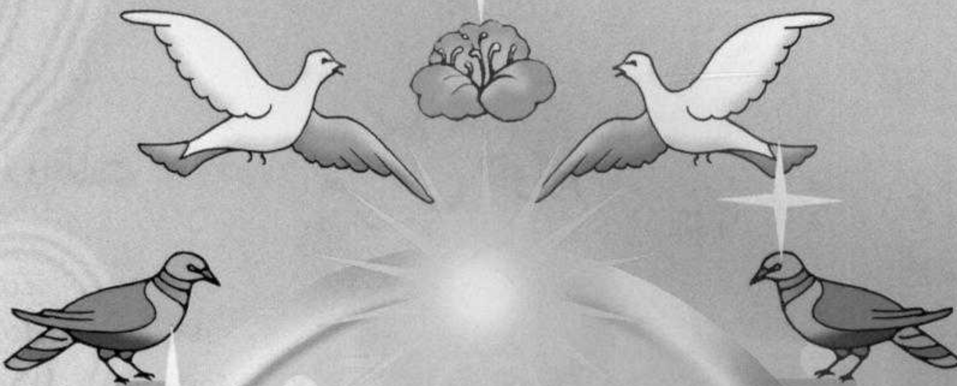

انتساب

گیارہویں امام اور تیرہویں معصوم
حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
کی پائینز رزیں اور استاد گرانقدر جناب رضا
روزبہ مرحوم اور علامہ کرباسچیان مرحوم کی
نذر کہ جن کی یادیں ہمیشہ ہمارے دلوں
میں باقی رہیں گی اور ہماری پوری زندگی
انہیں کی مرہون منت تھی اور رہے گی۔

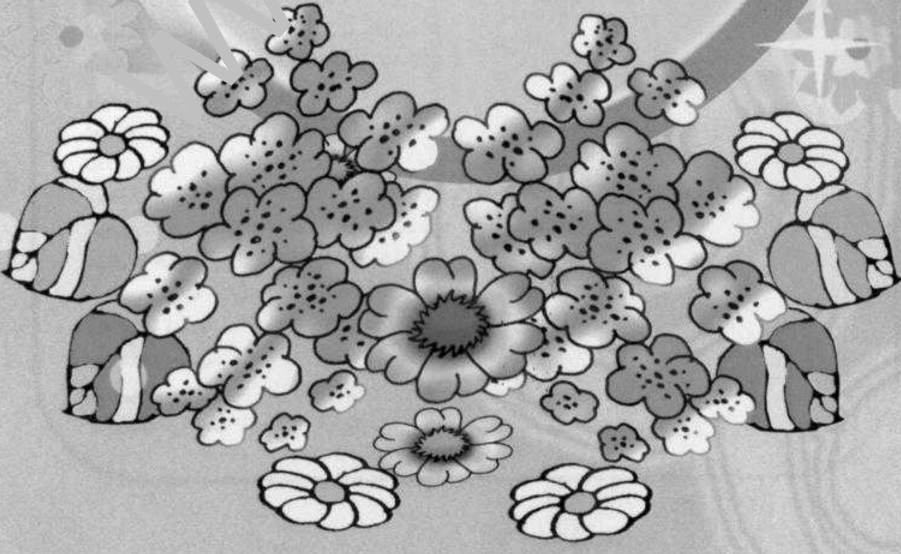

میرے پیارے اور عزیز بچوں   سلام علیکم

امید کرتے ہیں کہ انشاء اللہ ہمیشہ راہ حق پر گامزن رہتے ہوئے عدالت علوی کے پرچم تلے سکون و اطمینان سے زندگی کے شب و روز بسر کررہے ہوگے۔ گذشتہ بارہ سبق آموز کتابوں کے مطالعہ کے بعد ہم اس نتیجہ تک پہنچے کہ انسانوں کی زندگی صرف اس چند روزہ دنیا میں ہی ختم نہیں ہوگی بلکہ خداوند عالم نے انسانوں کو حیات جاوداں عطا کیا ہے اور وہ ہمیشہ رہیں گے، یعنی چند دن اس دنیا میں زندگی کے شب و روز بسر کریں گے اور پھر آخرت میں ہمیشہ رہیں گے ، اسی لئے پیغمبر اسلام ﷺ نے اس دنیا کو آخرت کی کھیتی قرار دیا ہے تاکہ اس میں انسان نیکی ، عبادت و بندگی اور اطاعت کے بیج بوئے اور آخرت میں اس کے پھلوں سے استفادہ کرے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری آخرت کی اس کھیتی میں خوب پھل آئیں تو ہمیں چاہیئے کہ ایسے با تجربہ افراد سے مشورہ کریں جن کے مشورے پر عمل کرنے سے پیداوار زیادہ ہو اب اگر ہم چاہتے ہیں کہ یہ کھیتی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے باقی رہے تو ہمیں کس طرح کے افراد سے مشورہ کرنا چاہیئے اور کن افراد کے عمل کو اپنے لئے نمونہ عمل قرار دینا چاہیئے ؟ لہٰذا یہ افراد ایسے ہوں جو علم دین سے مالا مال ، خداوند عالم کے فرامین پر عمل کرنے والے اور ہر طرح کے عیب و نقص اور غلطیوں سے پاک و منزہ ہوں۔

کیا پیغمبر اسلام ﷺ اور ائمہ معصومین علیہم السلام سے بزرگ و برتر بھی کوئی ہے۔ ؟

اگر ہم ان کتابوں میں ان انوار طاہرین کی سیرت وزندگی کے حالات و واقعات کا مطالعہ کرکے ان کے نقش قدم پر چلیں تو یقیناً سعادت دارین حاصل کر سکتے ہیں۔

تم لوگوں کی توفیقات میں اضافے کی دعاؤں کے ساتھ

ہیئت تحریریہ

www.ketab.ir